This question paper contains 4+2 printed pages]

Your Roll No........................

1664

B.A. (Hons.)/II **D**

URDU—Paper III(*a*)

(Special Study of a Poet : Ghalib)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کل پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا، دوسرا اور آخری سوال لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے :

(الف)

کہتے ہو نہ دیں گے ہم دل اگر پڑا پایا

دل کہاں کہ گم کیجئے ہم نے مدعا پایا

P.T.O.

عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا

درد کی دوا پائی دردِ بے دوا پایا

دوستدارِ دشمن ہے اعتمادِ دل معلوم

آہ بے اثر دیکھی نالہ نارسا پایا

سادگی و پرکاری بے خودی و ہشیاری

حسن کو تغافل میں جرأت آزما پایا

غنچہ پھر لگا کھلنے آج ہم نے اپنا دل

خوں کیا ہوا دیکھا گم کیا ہوا پایا

(ب)

کوئی امید بر نہیں آتی

کوئی صورت نظر نہیں آتی

موت کا ایک دن معین ہے

نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی

اب کسی بات پر نہیں آتی

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں

ورنہ کیا بات کر نہیں آتی

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی

کچھ ہماری خبر نہیں آتی

ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے:

(الف)

صبح دم دروازۂ خاور کھلا

مہر عالمتاب کا منظر کھلا

خسروِ انجم کے آیا صرف میں

شب کو تھا گنجینۂ گوہر کھلا

وہ بھی تھی ایک سیمیا کی سی نمود

صبح کو رازِ مہ و اختر کھلا

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا

سطحِ گردوں پر پڑا تھا رات کو

موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا

صبح آیا جانبِ مشرق نظر

اک نگارِ آتشیں رخ سر کھلا

(ب)

دہر جز جلوۂ یکتائی معشوق نہیں

ہم کہاں ہوتے اگر حسن نہ ہوتا خود بیں

بے دلی ہائے تماشا کہ نہ عبرت ہے نہ ذوق

بے کسی ہائے تمنا کہ نہ دنیا ہے نہ دیں

ہرزہ ہے نغمۂ زیر و بم ہستی و عدم

لغو ہے آئنہ فرق جنوں و تمکیں

نقش معنی ہمہ خمیازۂ عرض صورت

سخن حق ہمہ پیمانۂ ذوق تحسیں

لاف دانش غلط و نفع عبادت معلوم

دُرد یک ساغر غفلت ہے چہ دنیا و چہ دیں

۳۔ ''غالبؔ کے کلام میں شوخی و ظرافت کے عناصر'' کے عنوان سے ایک مضمون لکھیے۔

۴۔ غالبؔ کی قصیدہ نگاری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔

۵۔ غالبؔ کے تصورِ عشق پر ایک مضمون لکھیے۔

۶۔ ''اردو شاعری میں غالبؔ نے اپنے لیے سب سے الگ راہ تلاش کی۔'' اس قول کی روشنی میں کلامِ غالب کا جائزہ لیجیے۔

۷۔ کلامِ غالبؔ کے شعری محاسن پر تبصرہ کیجئے۔

۸۔ یادگارِ غالبؔ کی روشنی میں غالبؔ کے مقام و مرتبے کا تعین کیجئے۔

۹۔ ذیل میں سے کوئی پانچ کی تعریف مع امثال کیجئے:

استعارہ، مجاز مرسل، تشبیب، گریز، مبالغہ، تجنیس، قطعہ، غزل، تجاہل عارفانہ۔